

﴿ عرض ناشر ﴾

*

بستع الله الزَّخلِن الرَّحِنيمِ

ہم اللہ کے شکر گزار ہیں کہ ہمیں "مخضر علم حدیث" کے اس نسخ کو آپ تک پہنچانے کی توفیق ملی۔ یہ کتاب حدیث کے علم کو سادہ اور مخضر انداز میں پیش کرتی ہے تاکہ قارئین آسانی سے نبوی ملٹی لائی احادیث کو سمجھ سکیں اور ان سے استفادہ کر سکیں۔ ہماری کوشش ہے کہ یہ کتاب علم حدیث کے بنیادی اصولوں کو واضح کرے اور قارئین کو احادیث کی اہمیت اور ان کے صحیح مفہوم سے قارئین کو احادیث کی اہمیت اور ان کے صحیح مفہوم سے روشناس کرائے۔ اللہ تعالی ہمیں اپنی رضا کے مطابق علم و عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام [ابو صائم نعیم]

بسنع الله الرَّخلن الرَّحنيم

دیث کی بنیادی اقسام ﴾۔ قولی:

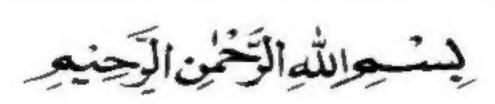
هوسی: وه حدیث جس میں آپ صلی الله علیه و سلم کا فرمان مذکور ہو

وه حدیث جس میں آپ صلی اللہ علیہ و سلم کا فعل مذکور ہو

نقریری: وه حدیث جس میں آپ صلی الله علیه و سلم کا کسی بات پر خاموش رہنا مذکور ہو۔

شمائل نبوی:

وہ احادیث جن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے عادات و اخلاق یا بدنی اوصاف مذکور ہوں۔ (نوٹ: کسی حدیث کی اصل عبارت "متن" کہلاتی ہے۔ متن '' سے '' پہلے، راویوں کے سلسلے





﴿ نسبت کے اعتبار سے حدیث کی اقسام

قدى، مرفوع، موقوف، مقطوع

قدىسى:

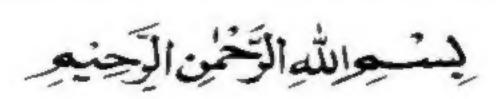
اللہ تعالی کا وہ فرمان جسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالی سے روایت کیا ہو، راویوں کے ذریعے سے ہم اللہ تعالی ہو اور قرآن مجید میں موجود نہ ہو۔

حدیث قدسی کی ایک اور تعریف: صیث

قدی وہ حدیث ہے جس میں نبی کرتیم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمائیں: اللہ'' تعالی نے فرمایا ''ہے۔

مرفوع:

وه حدیث جس میں تکسی قول، فعل یا تقریر کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کیا گیا ہو





﴿ نسبت کے اعتبار سے حدیث کی اقسام

قدى، مرفوع، موقوف، مقطوع

موقوف:

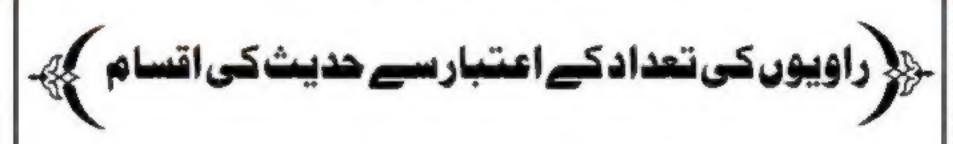
وہ حدیث جس میں کسی قول، فعل یا تقریر کو صحابی کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔

مقطوع:

وہ حدیث جس میں تسی قول یا فعل کو تابعی یا تبع تابعی کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔



بسنح الله الرَّخلن الرَّحنيمِ



متواتر, خبر واحد, مشهور, منتفیض, عزیز، غریب

متواتر:

وه حديث جس مين تواتر كي چار شرطين پائي جائين:

(1) اسے راوبوں کی بڑی تعداد روایت کرے۔

(ب) انسانی عقل و عادت ان کے جھوٹا ہونے کو محال اسم

-8

(ج) بیہ کثرت عہد نبوت سے لے کر صاحب کتاب

محدث کے زمانے تک سند کے ہر طبقے میں پائی جائے۔

(د) حدیث کا تعلق انسانی مشاہدے یا ساعت سے ہو۔

نوٹ: راویوں کی جماعت جس نے ایک استاد یا زیادہ اساتذہ

سے حدیث کا ساع کیا ہو، "طبقہ" کہلاتی ہے۔



بستعالله الرخين الرجنع

﴿ راویوں کی تعداد کے اعتبار سے حدیث کی اقسام

خبر واحد:

وہ حدیث جس میں متواتر حدیث کی شرطیں جمع نہ ہول۔

خبر واحد کی چار قشمیں ہیں:

🛈 مشہور 😉 منتفیض 🔞 عزیز 🛈 غریب

مشبور:

وہ حدیث جس کے راویوں کی تعداد ہر طبقے میں دو سے زیادہ ہو مگر کیساں نہ ہو، مثلاً کسی طبقے میں تین، کسی میں جار اور کسی میں پانچ راوی اسے بیان کرتے ہوں۔



بسنج الله الرَّخين الرَّجنيم

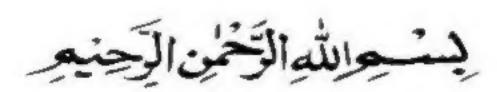


﴿ راویوں کی تعداد کے اعتبار سے حدیث کی اقسام

مشہور حدیث کی ایک اور تعریف: مشہور حدیث: اس حدیث کو کہتے ہیں جسے روایت کرنے والے راوی ہر طبقہ میں کم از کم تین ہوں۔ تین سے زیادہ رواۃ والی حدیث کو بھی مشہور ہی کہتے ہیں جب تک وہ تواتر کی حد کو نہ پہنچ۔

تنبید: خبر کا مشہور ہونا اس کی صحت کی دلیل نہیں ہے۔ بسا او قات حجوثی خبریں بھی مشہور ہوتی ہیں۔

تنبیه ثانی: عام طور پر مشہور روایت الی روایت کو سمجھا جاتا ہے جسے اکثر لوگ جانتے ہوں مثلا: علم حاصل کرو خواہ شہبیں چین جانا بڑے۔





﴿ راویوںکی تعدادکے اعتبار سے حدیث کی اقسام

مستفيض:

وہ حدیث جس کے راوی ہر طبقے میں دو سے زیادہ اور کیساں تعداد میں ہوں یا سند کے اول و آخر میں ان کی تعداد میں ہو۔ تعداد کیساں ہو۔

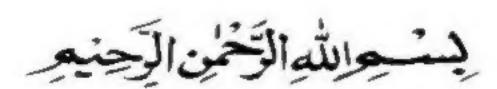
عزيز

وہ حدیث جس کے راوی تھی طبقے میں صرف دو ہوں

غريب:

وہ حدیث جسے بیان کرنے والا کسی زمانے میں صرف ایک راوی ہو۔ اگر وہ صحابی یا تابعی ہے تو اسے (غریب مطلق) کہیں گے اور اگر کوئی اور راوی ہے تو اسے (غریب نسی)

کہیں گے۔





﴿ راویوں کی تعداد کے اعتبار سے حدیث کی اقسام

نوٹ: مذکورہ بالا اقسام میں سے متواتر حدیث علم الیقین کی حد تک سچی ہوتی ہے۔ باقی اقسام مقبول یا مردود ہو سکتی ہیں۔

غریب حدیث کی ایک اور تعریف: غریب حدیث وہ ہوتی ہوتی ہے جس کی سند کے کسی طبقہ میں صرف ایک راوی رہ جائے۔

تنبیہ: عموما لوگ غریب روایت کو ضعیف سمجھتے ہیں، جبکہ ایسا نہیں ہوتی ہیں، جبکہ ایسا نہیں ہوتی ہیں اور ایات صحیح سمجھی ہوتی ہیں اور ضعیف سمجھی ہوتی ہیں اور ضعیف سمجھی۔

بستع الله الرَّخمُن الرَّحِن عِر

چ قبول ورد کے اعتبار سے حدیث کی اقسام ﴾

مقبول:

مردود:

وہ حدیث جو واجب العمل ہو۔

وہ حدیث جو مقبول نہ ہو۔

مقبول حدیث کی اقسام و درجات (شرائط قبولیت کے اعتبار ہے) صحيح لذاته:

وہ حدیث جس میں صحت کی بائج شرطیں بائی جائیں:

(۱) اس کی سند متصل ہو، لیعنی ہر راوی نے اسے اپنے استاد سے اخذ

(ب) اس کا ہر راوی عادل ہو، لیعنی کبیرہ گناہوں سے بچتا ہو،

صغیرہ گناہوں پر اصرار نہ کرتا ہو، شائستہ طبیعت کا مالک اور بااخلاق ہو۔ وہ کامل الضبط ہو، لیعنی صدیث کو تحریر یا حافظے کے ذریعے سے

کماحقہ محفوظ کرے اور آگے پہنچائے۔

(و) وه حديث شاذ نه هوـ

(ھ) معلول نہ ہو۔

رسی شاذ اور معلول کی وضاحت آگے آ رہی ہے۔ 10

بستعالله الرخمن الركينير

﴿ قبول ورد کے اعتبار سے حدیث کی اقسام

صحيح لغيره:

جب حسن حدیث کی ایک سے زائد سندیں ہوں تو وہ حسن کے درجے تک حسن کے درجے تک میں جاتی کر کے صحیح کے درجے تک پہنچ جاتی ہے۔ اسے صحیح'' ''لغیرہ کہتے ہیں کیونکہ وہ اپنے غیر (دوسری سندوں) کی وجہ سے درجہ صحت کو پہنچی

حسن لذاته:

وہ حدیث جس کے بعض راوی صحیح حدیث کے راویوں کی نسبت: خفیف» «الضبط ملکے" ضبط "والے ہوں، باقی شرطیں وہی ہوں۔

حسن لغيره:

بستع الله الرَّحْمِن الرَّحِنعِ

ھودرجات ﴾۔ کتب مدیث میں پاے جانے کے اعتبار ہے

متفق عليه:

وہ حدیث جو صحیح بخاری اور صحیح مسلم دونوں میں پائی جائے منفق علیہ کہلاتی ہے اور صحت کے سب سے اعلیٰ درجہ پر ہوتی ہے۔ درجہ پر ہوتی ہے۔ افراد بخاری:

ہر وہ حدیث جو صحیح بخاری میں پائی جائے، صحیح مسلم میں نہ پائی جائے۔

افراد مسلم:

ہر وہ حدیث جو صحیح مسلم میں پائی جائے، صحیح بخاری میں نہ پائی جائے۔

بستح الله الرَّحْمَن الرَّحِنعِ

ھودرجات کی اقسام ودرجات کی۔ کتب مدیث میں پاکے جانے کے اعتبار ہے

صحیح علی شرطهما:

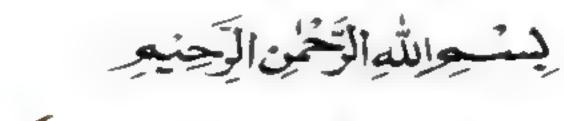
وہ حدیث جو صحیح بخاری و صحیح مسلم دونوں میں نہ پائی جائے لیکن دونوں ائمہ کی شرائط کے مطابق صحیح ہو۔

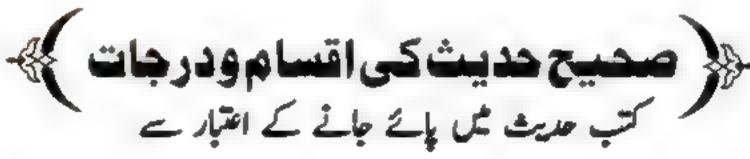
صحيح على شرط البخارى:

وہ حدیث جو امام بخاری کی شرائط کے مطابق صحیح ہو گر صحیح بخاری میں موجود نہ ہو۔

صحيح على شرط مسلم:

وہ حدیث جو امام مسلم کی شرائط کے مطابق صحیح ہو مگر صحیح مسلم میں موجود نہ ہو





صحيح على شرط غيرهما:

وہ حدیث جو امام بخاری و امام مسلم کے علاوہ دیگر محدثین کی شرائط کے مطابق صحیح ہو۔



بستح الله الرَّحْمُن الرَّحِنعِ

هردود حدیث کی اقسام انقطاع سند کی وجه سے

معلق:

وہ حدیث جس کی سند کا ابتدائی حصہ یا ساری سند ہی (عمداً) حذف کر دی گئی ہو

معلق کی ایک اور تعریف: معلق روایت اسے کہتے ہیں جس میں مصنف سند کے آغاز سے کچھ راوی ذکر نہ کرے بلکہ سند در میان سے یا آخر سے بیان کرنا شروع کرے بلکہ سند در میان سے یا آخر سے بیان کرنا شروع کرے یا دوسرے لفظوں میں جس روایت کی سند کے شروع سے کچھ رادیوں کو حذف کر دیا جائے۔

مرسل:

وہ حدیث جسے تابعی بلاواسطہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرے۔

بسنح الله الرَّخين الرَّحين عر



هردود حدیث کی اقسام انقطاع سند کی وجه سے کے

مرسل کی ایک اور تعربیف: مرسل حدیث اسے کہتے ہیں جس میں تابعی ڈائر یکٹ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرے بعنی صحابی کا واسطہ ذکر نہ کرے

معضل

وہ حدیث جس کی سند کے در میان سے دو یا دو سے زیادہ راوی اکٹھے حذف ہول۔

منقطع:

وہ حدیث جس کی سند کے در میان سے ایک یا ایک سے زائد راوی مختلف مقامات سے حذف ہوں



بسنج الله الرَّحين الرَّجنيم



مردود حدیث کی اقسام انقطاع سند کی وجه سے

مدلس:

وہ حدیث جس کا راوی کسی وجہ سے اپنے اساد یا اساد کے اساد کا نام (یا تعارف) چھپائے کیکن سننے والوں کو بیہ تاثر دے کہ میں نے ایبا نہیں کیا، سند متصل ہی ہے، حالا نکہ اس سند میں راویوں کی ملاقات اور ساع تو ثابت ہوتا ہے گر متعلقہ روایت کا ساع نہیں ہوتا۔

مرسل خفی:

وہ حدیث جس کا راوی اینے ایسے ہم عصر سے روایت کرے جس سے اس کی ملاقات ثابت نہ ہو۔



بستعالله الرخين الرجنع



﴿مردود حدیث کی اقسام انقطاع سند کی وجه سے

معلول يا معلل:

وہ حدیث جو بظاہر (مقبول) معلوم ہوتی ہو لیکن اس میں ایس بیں ایس بیں ایس بیں ایس بیل ایس بیل بیا جائے جو اسے (غیر مقبول) بنا دے۔ ان عیوب و علل کا بہتہ جلانا ماہرین فن ہی کا کام ہے۔ ہر شخص کے بس کی بات نہیں۔



بستعالله الرخمن الوجنع

ہردود حدیث کی اقسام راوی کے عادل کے۔ نہبونے کی وجہ سے:

رواية المبتدع:

وہ حدیث جس کا راوی بدعت کفرہ کا قائل و فاعل ہو لیکن اگر راوی کی بدعت، مکفرہ نہ ہو اور وہ عادل و ضابط کھی ہو تو پھر اس کی روایت معتبر ہو گی یاد رہے بدعت مکفرہ (کافر بنانے والی بدعت) سے ارتداد لازم آتا ہے۔

رواية الفاسق:

وہ حدیث جس کا راوی کبیرہ گناہوں کا مر تکب ہو لیکن حد کفر کو نہ پہنچے۔

متروك:

وہ حدیث جس کا راوی عام بول جال میں جھوٹ بولتا ہو اور محدثین نے اس کی روایت کو قبول کرنے سے انکار کر

ويا ہو۔

بستع الله الرَّحْمِن الرَّحِنعِ

مردود حدیث کی اقسام راوی کے عادل کے اسے نہ بونے کی وجہ سے:

موضوع:

وہ حدیث جس کے راوی نے کسی موقع پر حدیث کے معاملہ میں جھوٹ بولا ہو، ایسے راوی کی ہر روایت کو موضوع (من گھڑت) کہتے ہیں۔



بست حالله الرَّحْمِن الرَّحِنعِ

ہردودحدیث کی اقسام راوی کے ضابط کے۔ نہبونے کی وجہ سے

مصحف:

وہ حدیث جس کے کسی لفظ کی ظاہری شکل تو درست ہو مگر نقطوں، حرکات یا سکون وغیرہ کے بدلنے سے اس کا تلفظ بدل گیا ہو۔

مقلوب:

وہ حدیث جس کے الفاظ میں راوی کی بھول سے تفذیم و تاخیر واقع ہو گئی ہو یا سند میں ایک راوی کی جگہ دوسرا راوی رکھا گیا ہو۔

مدرج:

وہ حدیث جس میں کسی جگہ راوی کا اپنا کلام عمداً یا سہواً درج ہو جائے اور اس پر الفاظ حدیث ہونے کا شبہ ہوتا

بنيع الله الرَّخين الرَّحين عر

﴿ مردود حدیث کی اقسام راوی کے ضابط ﴾ نہبونے کی وجہ سے

المزيد في متصل الاسانيد:

جب دو راوی ایک ہی سند بیان کریں، ان میں ایک ثقه اور دوسرا زیاده ثقه ہو۔ اگر ثقه راوی اس سند میں ایک راوی کا اضافه بیان کرے تو اس کی روایت کو (مزید فی منصل الاسانید) کہتے ہیں۔

شاذ:

وہ حدیث جس کا راوی مقبول (تقد یا صدوق) ہو اور بیان حدیث میں اپنے سے زیادہ تقد یا اپنے جیسے بہت سے تقد راویوں کی مخالفت کرے (شاذ کے بالمقابل صدیث کو محفوظ کہتے ہیں)۔

بستع الله الرَّحْمِن الرَّحِنعِ

﴿ مردود حدیث کی اقسام راوی کے ضابط ﴾ نہبونے کی وجہ سے

منكر

وہ حدیث جس کا راوی ضیعف ہو اور بیان حدیث میں ایک یا زیادہ ثقہ راویوں کی مخالفت کریے (منکر کے بالقابل حدیث کو معروف کہتے ہیں)۔

رواية سى الحفظ:

وه حدیث جس کا راوی (سی الحفظ) یعنی پیدائش طور پر کمزور حافظے والا ہو۔

رواية كثير الغفلة:

وہ حدیث جس کا راوی شدید غفلت یا کثیر غلطیوں کا مرتکب ہو۔



بسنع الله الرَّخلين الرَّحنيمِ



﴿ مردود حدیث کی اقسام راوی کے ضابط ﴾۔ نه ہونے کی وجه سے

رواية فاحش الغلط:

وہ حدیث جس کے راوی سے فاش قشم کی غلطیاں سرزد ہوں۔

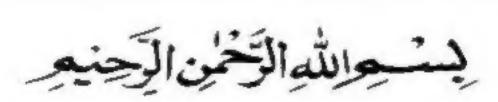
روية المختلط:

وہ حدیث جس کا راوی بڑھانے یا کسی حادثے کی وجہ سے یادداشت کھو بیٹھے یا اس کی تحریر کردہ احادیث ضائع ہو جائیں۔

مضطرب:

وہ حدیث جس کی سند یا متن میں راوبوں کا ایسا اختلاف واقع ہو جو حل نہ ہو سکے۔







﴿ مردود حدیث کی اقسام راوی کے مجبول ﴾۔ بونے کی وجه سے

رواية مجھول العين:

وہ حدیث جس کا راوی (جبول العین) ہو، یعنی اس کے متعلق ائمہ فن کا کوئی ایبا تبصرہ نہ ملتا ہو جس سے اس کے ثقہ یا ضعیف ہونے کا پتہ چل سکے اور اس سے روایت کرنے والا بھی صرف ایک ہی شاگرد ہو جس کے باعث اس کی شخصیت مجبول مظہرتی ہو۔

رواية مجهول الحال:

وہ حدیث جس کا راوی (مجھول الحال) ہو، یعنی اس کے متعلق ائمہ فن کا کوئی تبصرہ نہ ملتا ہو اور اس روایت کرنے والے کل دو آدمی ہوں جس کے باعث اس کی شخصیت معلوم اور حالت مجھول مھھرتی ہو۔ ایسے راوی کو (مستور) بھی کہتے ہیں۔



بسنع الله الرَّخلن الرَّحنيمِ



﴿ مردود حدیث کی اقسام راوی کے مجبول ﴾۔ بونے کی وجہ سے

مبهم:

وہ حدیث جس کی سند میں کسی راوی کے نام کی صراحت نہ ہو۔









ه دن آخر ﴾

الحمد لله، جس نے ہمیں علم حدیث کی برکت سے نوازا اور اپنی رحمت سے ہمیں دین کے علوم سکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ یا اللہ! جمیں اس علم کے ذریعے تیری رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کی توقیق عطا فرمالہ ہمیں علم حدیث کے فہم و عمل میں اخلاص عطا فرما اور اسے ہمارے کیے ونیا و آخرت میں نجات کا ذریعہ بنا دے۔ یا رب العالمین! ہمیں اپنے نبی کریم ملی کیاتیم کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق دے اور ہماری کو تاہیوں کو معاف فرما۔ ہمارے علم کو نافع اور جمارے عمل کو مقبول بنا۔ آمین، یا رب العالمین۔

وَآخِرُ دَعُواهُمْ أَنِ الْحَمْلُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

